اسبغول کی کاشت

تعارف

اسبغول کا نباتاتی نام *Plantago ovata* اورانگریزی زبان میں Psyllium کہا جاتا ہے۔اس کا پودا سوا فٹ تک اونچا ہوتا ہے جس سے کافی شاخیں نکلتی ہیں۔شاخ کے سرے پر ایک سٹہ نکلتا ہے جس میں بیج بنتے ہیں۔اسبغول کے بیج بہت سی بیماریوں میں استعمال کیئے جاتے ہیں۔ بیج کے چھلکے کو علیحدہ کر کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جسے اسبغول کا چھلکا کہتے ہیں اس کے بیج میں تیل دار ایلبیو مین(Albumin) ہوتا ہے۔ بیج کو پولٹری کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے۔اسبغول کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جسے پیچش اور گردے کی بیماریوں کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا چھلکا زیادہ تر آنتوں کے زخم یا السر، بواسیر اور پیچش میں استعمال ہوتا ہے۔

زمین و آب وہوا

ہلکی زمین اور گرم مرطوب آب وہوا میں اس کی کاشت کی جاسکتی ہے چونکہ اس کو کم پانی کی ضرورت ہوتی

ہے اس لیے بارانی اور کم آب پاشی والے علاقوں میں بھی کاشت کی جا سکتی ہے۔ تین چار دفعہ ہل چلائیں اور سہاگہ پھیر کر زمین باریک کر لیں۔ زمین تیار کرتے وقت گوبر کی گلی سڑی کھاد پانچ چھ ٹن فی ایکڑ زمین میں ملا دیں تو بہتر نتائج نکلتے ہیں۔

شرح بیج

ڈرل سے کاشت کی صورت میں دو سے اڑھائی کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ چھٹہ سے کاشت کی صورت میں 4 کلوگرام فی ایکڑ ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

وقت کاشت

اکتوبر کے مہینوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ دیر سے بوئی ہوئی فصل کمزور رہتی ہے لہٰذا پیداوار کم ہوتی ہے۔

کاشت

اسے دو طریقوں سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ وتر زمین میں چھٹہ دے کر اس کی کاشت کی جائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ 2.5 فٹ کے فاصلے پر بنائی گئی کھیلیوں کے کناروں پر اس کی کاشت کی جائے۔ جب پودے تین چار انچ کے ہو جائیں تو ان کی چھدرائی کر دینی چاہیے اور پودے سے پودے کا فاصلہ 2 تا 3 انچ رکھا جائے۔

آبپاشی

بارانی فصل مصنوعی آبپاشی کے بغیر ہو جاتی ہے صرف بوائی کے وقت اچھا وتر ہونا ضروری ہے۔ گندم کے مقابلے میں زمین میں زیادہ وتر موجود ہو تو اس کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ جن علاقوں میں پانی وافر ہو وہاں اس فصل کو اگر دو پانی دے دئے جائیں تو مفید ثابت ہوتے ہیں۔

کھادیں

ایک ایکڑ کیلئے ایک بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور نصف بوری ایس او پی کی سفارش کی جاتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

پورے موسم میں اگر دو دفعہ گوڈی کر دی جائے تو جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔

برداشت

ماہ جنوری میں پھول نکلنے شروع ہوتے ہیں اور مارچ اپریل میں سٹے پکنے پر کاٹ لئے جاتے ہیں۔ سٹے اگر صبح کے وقت کاٹے جائیں تو اچھا ہے کیونکہ بیج کم گرتے ہیں اس لیے کہ اس وقت ہوا میں مقابلتاً نمی زیادہ ہوتی ہے۔ سٹوں کو کاٹ کر کچھ دن خشک کرنے کے لیے چادروں پر پھیلا دیا جاتا ہے اور پھر انہیں جھاڑ کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔

پیداوار

سازگار موسمی حالات کی صورت میں 5 سے 6 من فی ایکڑ پیداوار ہو جاتی ہے لیکن اگر پکی ہوئی فصل پر بارش ہو جائے تو نقصان ہو جاتا ہے۔